نوعیت سے بے خبر ہے اور نہیں جانتی کہ ان کا حل کیسے نکل سکتا ہے۔ زیرنظر کتاب میں اُمت کے ایک بہت اہم اور سلگتے ہوئے مسئلے اور مشرقِ وسطیٰ کے ناسور فلسطین کی نوعیت' پس منظر اور پیش منظر کو واضح کیا گیا ہے۔

بقول عبدالرشید ترابی: پاکستان میں مسئلہ فلسطین کو اجاگر کرنے کے لیے ذاکر خان نے بہت بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ وہ دردِ دل رکھنے والے ایک نوجوان قلم کار ہیں۔ انھوں نے مسئلہ فلسطین کی نوعیت' حماس اور پی ایل او کی جدوجہد' انتفاضہ' جہادِ فلسطین میں خواتین کے کردار' مہاجر کیمپوں اور اسرائیلی جیلوں میں بے گناہ فلسطینیوں پر بے پناہ مظالم اور ان کی حالت زار پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی بتایا ہے کہ انسانی حقوق اور معاہدات کے حوالے سے مغرب اور امریکا کا کردار کیا ہے اور عالمی صہیونی تحریک اور موساد' بھارت کی مدد سے مسلم ممالک کو ختم کرنے کے کیا منصوبے رکھتی ہے؟ کتاب اپنے موضوع پر جامع ہے اور مسئلہ فلسطین پورے سیاق وسباق کے ساتھ اُجاگر ہو جاتا ہے۔ (ع - ش - ہ)

حرمتِ سود' ڈاکٹر محمد عمر چھاپرا' مترجم: مظفر قریشی۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۹۴۔ قیمت: ۴۵ روپے۔

ڈاکٹر محمد عمر چھاپرا گذشتہ ۳۰ برس سے اسلامی معاشیات اور اسلامی بنک کاری پر گراں قدر کام سرانجام دے رہے ہیں۔ انھوں نے عرصۂ دراز تک پاکستان کے مختلف اداروں کے علاوہ سعودی عریبین مانٹیری ایجنسی اور اسلامی ترقیاتی بنک کے ادارے اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں بطور مشیر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اس دوران میں انھوں نے ۱۲ کتب اور ۸۱ مقالے تحریر کیے۔

زیرتبصرہ کتاب مصنف کے تین انگریزی مقالوں کا مجموعہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے معاشی زندگی کے بعض سلگتے مسائل پر بحث کی ہے۔ ایک شعوری مسلمان ان سوالات کے مدلل جوابات کا طالب ہوتا ہے' مثلاً: کیا اسلام نے واقعی سود کو حرام قرار دیا ہے؟ اگر ایسا ہے تو اس کی کیا وجوہ ہیں؟ حرمتِ سود کے پیچھے کیا حکمتِ کارفرما ہے؟ مزید برآں کیا سود کے بغیر بنک کاری کا نظام ممکن ہے؟